دنبہ صدقہ کرنے کی منت مانی اور دنبہ مرگیا تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے منت مانی کہ : "فلاں شخص اگر ٹھیک ہو جائے، تو میں ایک دنبہ صدقہ کروں گا۔" اس کے پاس ایک دنبہ تھا، جسے کوئی درندہ کھا گیا، تو منت کا کیا حکم ہو گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر تو اُسی مخصوص دنبے کو صدقہ کرنے کی منت مانی تھی (یعنی منت میں یوں کہا تھا کہ : اگر فلاں شخص ٹھیک ہو جائے تو یہ والا دنبہ صدقہ کروں گا اور پھر جس دنبے کو متعین کیا تھا وہی مرگیا) تو اب اس دنبے کے ہلاک ہونے کی صورت میں اس شخص پر کچھ لازم نہیں کہ ایسی صورت میں نذر ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ! اگر نذر معین دنبے کی نہیں تھی، بلکہ مطلقاً کوئی ایک دنبہ صدقہ کرنے کی منت مانی تھی، تو اب اس پر دنبہ یا اس کی قیمت یا قیمت کے برابر کوئی دوسری چیز صدقہ کرنا لازم ہے۔

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں : "اگر یہ نیاز نہ کسی شرط پر معلق تھی مثلاً میرا یہ کام ہو جائے تو اس جانور کی نذر کروں گا، نہ کوئی ایجاب تھا مثلاً اللہ کے لئے مجھ پر یہ نیاز کرنی لازم ہے جب تو یہ نذر شرعی ہو نہیں سکتی، **اور اگر لفظ ایسے تھے جن سے شرعاً وجوب ہو گیا تو جبکہ ایجاب خاص جانور معین سے متعلق تھا اس کے گمنے یا مرنے کے بعد دوسرا اس کی جگہ قائم کرنا کچھ ضرور نہیں، نہ اس نذر کا اس پر مطالبہ رہا، اگر دوسرا جانور کر دے گا تو تبرع ہے۔** ردالمحتار میں ہے : المنذورۃ بعینھا لو ھلکت او ضاعت سقط النذر انتہی ملتقطا۔ یعنی جس معین چیز کی منت مانی تھی، اگر وہ ہلاک یا ضائع ہو جائے تو وہ منت ختم ہو جاتی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 589، 599، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

تنویر الابصار مع درمختار میں ہے "وجاز دفع القیمۃ فی زکاۃ وعشر وخراج وفطرۃ ونذر" ترجمہ : زکوٰۃ، عشر، خراج، صدقہ فطر اور نذر (منت) میں (اصل چیز کے بدلے) اس کی قیمت ادا کرنا جائز ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قولہ ونذر) کأن نذر أن یتصدق بھذا الدینار فتصدق بقدرہ دراھم أو بھذا الخبز فتصدق بقیمتہ جاز عندنا، کذا فی فتح القدیر. وفیہ لو نذر أن یھدی شاتین أو یعتق عبدین وسطین فأھدی شاۃ أو أعتق عبدا یساوی کل منھما وسطین لا یجوز؛ لأن القربۃ فی الإراقۃ والتحریر وقد التزم إراقتین وتحریرین فلا یخرج عن العھدۃ بواحد، بخلاف النذر بالتصدق بشاتین وسطین فتصدق بشاۃ بقدرھما جاز؛ لأن المقصود إغناء الفقیر وبہ تحصل القربۃ وھو یحصل بالقیمۃ" ترجمہ :

(مصنف کا قول: اور نذر) بایں صورت کہ کسی نے منت مانی کہ وہ اس دینار کو صدقہ کرے گا، پھر اس دینار کے برابر دراہم صدقہ کردے یا منت مانی کہ اس روٹی کو صدقہ کرے گا پھر اس کی قیمت صدقہ کردے تو ہمارے نزدیک جائز ہے، جیسا کہ فتح القدیر میں ہے اور اسی میں کہ اگر کسی نے منت مانی کہ وہ دو متوسط بکریوں کو ہدی بنائے گا یا دو متوسط غلاموں کو آزاد کرے گا، پھر اس نے ایک ایسی بکری کو ہدی بنایا جو دو متوسط بکریوں کے قائم مقام تھی یا ایک ایسے غلام کو آزاد کیا جو دو متوسط غلاموں کے قائم مقام تھا تو جائز نہیں کیونکہ یہاں قربت، خون بہانے و آزاد کرنے کے متعلق ہے اور منت ماننے والے نے دو جانوروں کے خون بہانے و دو غلاموں کی آزادی کو اپنے اوپر لازم کرلیا تو ایک جانور کے خون بہانے یا ایک غلام کی آزادی سے بریٔ الذمہ نہیں ہوگا، بخلاف دو متوسط بکریوں کے صدقہ کرنے کی منت کے کہ اگر اس منت میں اس نے ایک ایسی بکری صدقہ کردی جو دو متوسط بکریوں کے برابر ہو تو جائز ہے کیونکہ مقصود فقیر کو غنی کرنا ہے اور اسی کے ساتھ قربت کا حصول ہوگا اور یہ چیز قیمت کے ذریعے بھی حاصل ہوجاتی ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الزکاۃ، باب زکاۃ الغنم، ج 2، ص 286، دار الفکر، بیروت)

تنویر الابصار (مزید ابین الھلالین من حاشیۃ الطحطاوی) میں ہے "نذر أن يتصدق بعشرة دراهم من الخبز فتصدق بغيره (ای من ارز و لحم مثلا) جاز إن ساوى العشرة" ترجمہ: اگر کوئی نذر مانے کہ میں دس درھم کی روٹی صدقہ کروں گا تو اگر اس نے روٹی کے بجائے دس درہم کے برابر کوئی اور چیز (یعنی مثلاً چاول اور گوشت) صدقہ کردی تو جائز ہے۔ (الدر المختار مع حاشیۃ الطحطاوی، کتاب الایمان، جلد 02، صفحہ 340، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "اگر میرا یہ کام ہوجائے تو دس 10 روپے کی روٹی خیرات کروں گا تو روٹیوں کا خیرات کرنا لازم نہیں یعنی کوئی دوسری چیز غلّہ وغیرہ دس 10 روپے کا خیرات کرسکتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دس روپے نقد دیدے۔" (بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 9، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4442

تاریخ اجراء: 23 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 15 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net